السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے سنا ہے کہ متمتع جب اپنے وطن واپس لوٹ آئے تو اس کا تمتع منقطع ہوجاتا ہے تو کیا یہ جائز ہے کہ وہ حج مفرد کرے اور اس پر دم نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں حج تمتع کرنے والا جب اپنے وطن واپس لوٹ آئے اور پھر اپنے ملک سے حج کے لیے سفر کرے تو وہ مفرد ہے کیونکہ اس نے وطن واپس لوٹ کر عمرہ وحج کو منقطع کردیا، تو دوبارہ سفر شروع کرنے کا معنی یہ ہے کہ اس نے حج کے لیے یہ نیا سفر کیا ہے لہذا اس کا یہ حج مفرد ہوگا اور اس صورت میں اس پر حج تمتع کی ہدی واجب نہ ہوگی لیکن اگر کسی نے ہدی کو ساقط کرنے کے لیے حیلہ سازی سے ایسا کیا تو اس سے ہدی ساقط نہ ہوگی کیونکہ حیلہ سازی سے واجب ساقط نہیں ہوتا جیسا کہ حیلہ سازی سے محرم حلال نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج2 صفحہ283

محدث فتویٰ